کارروائی اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

منعقدہ بروز سوموار، ۳ جمادی الثانیہ ۱۴۲۱ھ، ۴ ستمبر ۲۰۰۰ء

بمقام مرکزی دفتر" وفاق المدارس العربیہ پاکستان" ملتان

۱- آغاز اجلاس :

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۱ھ، ۴ ستمبر ۲۰۰۰ء بروز سوموار صبح نو بجے مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان میں زیر صدارت صدر الوفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مولانا قاری مہر اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک کے ساتھ ہوا۔ تلاوت کے بعد "وفاق" کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قاری محمد حنیف صاحب جالندھری زید مجدہم نے عاملہ کے نئے نامزد ارکان کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد لائحہ عمل کے مطابق کارروائی شروع کی گئی۔

۲- توثیق کارروائی اجلاس سابق :

لائحہ عمل کے مطابق حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زید مجدہم نے سب سے پہلے مجلس عاملہ کے گذشتہ اجلاس منعقدہ ۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ کی کارروائی برائے توثیق پیش کی، جس کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی۔

۳- سالِ رواں کے شرکاء امتحانات :

"لائحہ عمل" کے مطابق امتحانات ۱۴۲۱ھ کا مسئلہ زیر غور آیا تو حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زید مجدہم نے شرکاء اجلاس کی خدمت میں عرض کیا کہ سال ۱۴۲۱ھ میں گزشتہ سال کی نسبت مجموعی طور پر تقریباً ساڑھے بارہ ہزار طلباء وطالبات کی زائد تعداد شریک امتحان ہو رہی ہے۔ گذشتہ سال (۱۴۲۰ھ) طلباء وطالبات کی مجموعی تعداد ۵۷۹۶۵ تھی۔ جبکہ اس سال مجموعی تعداد ۷۰۵۲۰ ہے۔ مختلف درجات کا فرق بتفصیل ذیل ہے:

تقابلی جائزہ تعداد داخلہ درجہ وار سال ۱۴۲۰ھ و ۱۴۲۱ھ

درجہ	تعداد ۱۴۲۰ھ	تعداد ۱۴۲۱ھ	اضافہ
عالیہ بنین	۱۶۵۱	۲۱۰۰	۴۴۹
عالیہ	۲۲۷۵	۲۷۰۳	۴۲۸
خاصہ	۴۲۱۰	۵۹۰۰	۱۶۹۰
عامہ	۷۲۷۷	۸۷۵۰	۱۴۷۳
متوسطہ	۶۷۵۵	۷۶۱۱	۸۵۶
عالیہ بنات	۱۳۲۲	۱۵۷۰	۲۴۸
عالیہ	۱۷۴۹	۲۵۸۰	۸۳۱

خاصہ	۳۲۲۲	۴۲۹۴	۱۰۷۲
عامہ	۶۳۰۲	۸۰۷۰	۱۷۶۸
حفظ	۲۳۲۰۲	۲۶۹۴۲	۳۷۴۰
کل تعداد بنین	۲۲۱۶۸	۲۷۰۶۴	۴۸۹۶
کل تعداد بنات	۱۲۵۹۵	۱۶۵۱۴	۳۹۱۹
کل تعداد کتب وحفظ	۵۷۹۶۵	۷۰۵۲۰	۱۲۵۵۵

تمام ارکان عاملہ نے طلباء وطالبات کی روز افزوں تعداد اور دینی رجحانات کے فروغ پر بہت مسرت کا اظہار کیا۔

۴- درجہ تحفیظ کے امتحانات کے لئے رہنما اصول :

درجہ تحفیظ کے امتحانات کے سلسلہ میں بعض تجاویز وشکایات ارکانِ عاملہ کی طرف سے سامنے آئیں، جن کا ملخص یہ ہے کہ بعض مدارس سے غیر کامل الحفظ طلباء شریک امتحان ہو کر سند حاصل کر لیتے ہیں۔ بعض جگہوں پر پرائیویٹ طلباء امتحان دیتے ہوئے پائے گئے ہیں۔ بعض مرتبہ اہل مدارس اپنے طلباء کی تعداد زیادہ ظاہر کرنے کے لئے ایسے طلباء کو بھی شریک امتحان کر دیتے ہیں جو قبل ازیں حفظ کا امتحان دے چکے ہوتے ہیں۔ بعض مقامات پر ممتحنین تحفیظ کے ساتھ نامناسب سلوک بھی کیا گیا۔ ان شکایات کے ازالہ کے لئے درج ذیل فیصلے متفقہ طور پر کئے گئے :

(الف) مسئولین حضرات تحفیظ کے ایسے ممتحنین مقرر فرمائیں جو کسی دباؤ میں آئے بغیر امتحان لیں۔

(ب) اگر ممتحنین کرام تحفیظ کے امتحان میں اہل مدرسہ کی جانب سے کسی قسم کی بے ضابطگی محسوس فرمائیں تو اہل مدرسہ کے سامنے ظاہر کرنے کی بجائے مسئول کو مطلع فرمائیں۔ وہ اس کی مکمل تحقیق فرما کر دفتر کو اطلاع دیں۔

(ج) مسئولین حضرات امتحان سے پہلے بھی تحقیق فرمالیں کہ کوائف طلباء کس حد تک درست ہیں۔ اس سلسلہ میں وہ متعلقہ مدارس میں خود تشریف لے جائیں۔

۵- حق الخدمت میں اضافہ :

بعض ارکان کی طرف سے نگران عملہ اور ممتحنین کرام کے حق الخدمت میں اضافہ کی تجویز پیش کی گئی۔ جس پر حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زید مجدہم نے فرمایا کہ اس کے لئے فیس داخلہ میں اضافہ ناگزیر ہے، تاکہ اخراجات اور آمد میں تناسب رہے۔ چنانچہ ۱۴۲۱ھ کے امتحانات کے لئے حق الخدمت درج ذیل شرح سے دیا جائے گا :

۱- نگران اعلیٰ: ۱۲/- صد روپے

۲- معاون نگران: ۹۰۰/- روپے

۳- معتمد (جو سوالیہ پرچہ مرکز امتحان تک پہنچائے بھی اور جوابی کاپیاں وصول بھی کرے) : ۹۰۰/- روپے

۴- معتمد (جو صرف سوالیہ پرچے مرکز امتحان تک پہنچائے): ۶۰۰/- روپے

۵- درجہ تحفیظ کے ممتحنین : ۲۰۰/- روپے فی یوم

درجہ تحفیظ کے ممتحنین کرام ایک دن میں ۳۰ سے ۵۰ طلباء کا امتحان لیں۔

پرچے چیک کرنے والے حضرات کے حق الخدمت میں اضافہ بشرح ذیل ہوگا :

عالیہ : ۵۰-۲ روپے کی بجائے ۰۰-۳ روپے فی پرچہ

عالیہ :	۲۰۰-روپے کی بجائے	۲۵۰-روپے فی پرچہ
خاصہ:	۲۰۰-روپے کی بجائے	۲۵۰-روپے فی پرچہ
عامہ :	۱۵۰- روپے کی بجائے	۲۰۰-روپے فی پرچہ
متوسطہ:	۱۵۰-روپے کی بجائے	۲۰۰-روپے فی پرچہ

سفرخرچ حسب سابق ہوگا۔ کھانے کے اخراجات ''وفاق'' ادانہیں کرے گا۔

۶- محارم کا سفرخرچ :

ممتحنات کے ساتھ جو مرد بطور محرم آتے ہیں انہیں دو مرتبہ آمدورفت کا صرف کرایہ پیش کیا جائے گا۔ کسی قسم کا حق الخدمت نہیں دیا جائے گا۔

۷- اخراجات کی ادائیگی بذمہ مسئول :

امتحانی مراکز کے نگران عملہ تحفیظ کے ممتحنین کے حق الخدمت اور دیگر اخراجات کی ادائیگی حسب سابق مسئول حضرات کریں گے۔ ادائیگیوں کا یہ طریق کار مفید رہا۔

۸- ۱۴۲۲ھ سے داخلہ فیسوں میں اضافہ :

روز افزوں گرانی اور ''وفاق'' کے اخراجات کے پیش نظر ۱۴۲۲ھ سے تمام درجوں کی داخلہ فیس میں مبلغ دس روپے اضافہ کیا گیا۔

۹- فارم داخلہ وصول کرنے کی آخری تاریخیں :

فیصلہ کیا گیا کہ ڈگنی فیس کے ساتھ داخلہ فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ ربیع الثانی ہے۔ ۳۰ فارم حضرت صدرالوفاق یا حضرت ناظم اعلیٰ کی تحریری اجازت کے بغیر منظور نہیں کئے جائیں گے۔

۱۰- رقوم صرف بذریعہ ڈرافٹ بھیجی جائیں :

حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زیدمجدہم نے بتایا کہ اس سال بھی اکثر مدارس نے رقو ، چیک یا نقد دی ہیں، جبکہ ڈرافٹ کے بغیر رقم کے ضیاع کا احتمال ہے۔ چنانچہ تمام اہل مدارس کی خدمت میں مکرر درخواست ہے کہ وہ ''وفاق تجی جانے والی رقوم صرف بذریعہ ''ڈرافٹ بنام وفاق المدارس'' ہی روانہ فرمائیں۔

۱۱- ثانویہ عامہ اور خاصہ کے مدارس کو شوریٰ کا ممبر بنانے کا مسئلہ :

حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زیدمجدہم نے ارکانِ عاملہ کے سامنے جمعیۃ علماء اسلام کے ساتھ مذاکرات کی رپورٹ پیش کی، جس کی مجلس عاملہ نے تائید کی۔ ان مذاکرات میں یہ طے ہوا تھا کہ ثانویہ عامہ اور خاصہ کے مدارس کو شوریٰ کا ممبر بنایا جائے گا۔ مجلس عاملہ نے طے کیا کہ چونکہ اس کا تعلق دستور ''وفاق'' میں ترمیم سے ہے، لہٰذا ''مجلس شوریٰ'' سے اس کی منظوری حاصل کی جائے۔

۱۲- حکومت سے مذاکرات کی رپورٹ :

بعدازاں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے حکومت کے ساتھ وفاق المدارس العربیہ کے وفد کی ملاقات کی رپورٹ تفصیلاً پیش کی۔ اور بتایا کہ ہم نے ''شہادۃ العالیہ'' کی سند کو مؤثر بنانے، تحتانی سندات کو میٹرک، ایف۔اے اور بی۔اے کے برابر قرار دینے، مدارس کی رجسٹریشن کے طریق کار کو سہل

کرنے، غیر ملکی طلباء کے لئے دینی مدارس میں داخلہ کے حصول کو سہل بنانے اور مساجد و مدارس کو سوئی گیس اور بجلی کے بلوں میں رعایت دینے جیسے مسائل پر بات چیت کی۔ اس سلسلہ میں بحمداللہ یہ پیش رفت ہوئی کہ (۱) آئندہ تمام رجسٹرڈ مدارس کے لئے ہر سال رجسٹریشن کی تجدید پر عائد پابندی ختم کردی گئی ہے۔ (۲) غیر ملکی طلباء کے ویزوں کے سلسلہ میں ناظم اعلیٰ نے تفصیلاً رپورٹ پیش کی۔ اس پر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ چند روز قبل ان کی وزیر داخلہ صاحب سے ملاقات ہوئی، جس میں یہ طے ہوگیا ہے کہ غیر ملکی طلباء کے ویزوں میں توسیع کی درخواستیں ''وفاق'' کی بجائے متعلقہ مدارس کے توسط سے قبول کی جائیں گی۔ (۳) اس وقت جو غیر ملکی طلباء مدارس میں زیر تعلیم ہیں اُن کے ویزوں میں توسیع کے لئے اُن کے ملکوں کی طرف سے این.او.سی جاری کرنے کی شرط ختم کردی گئی ہے۔ ارکانِ عاملہ نے اس پیش رفت کو خوش آئند قرار دیا۔

۱۳- عظمتِ مدارس دینیہ کانفرنسوں کے انعقاد کا فیصلہ :

فیصلہ کیا گیا کہ مدارس دینیہ کے خلاف مختلف حلقوں کی جانب سے منفی پروپیگنڈے میں اگرچہ کمی آئی ہے، تاہم تمام بڑے شہروں میں ایسی کانفرنسوں کا اہتمام ضروری ہے۔ جن میں مدارس سے متعلق اس طرح کے اشکالات کا قلع قمع کیا جائے۔ چنانچہ ۱۴۲۱ھ رمضان المبارک کے بعد تمام اہم شہروں میں عظمت مدارس دینیہ کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ متعلقہ حضرات اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ پہلے مرحلہ میں کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ، اسلام آباد اور مظفر آباد میں کانفرنسوں کا انعقاد ہوگا۔

۱۴- سہ ماہی ''وفاق'' کے اجراء کا فیصلہ :

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے فیصلوں سے تمام مدارس کو بالتفصیل اور بروقت آگاہی کے لئے ''وفاق المدارس'' کے ترجمان کی حیثیت سے ایک سہ ماہی مجلّہ ''وفاق'' کے اجراء کا متفقہ فیصلہ کیا گیا۔ جس میں ''وفاق'' کی جانب سے مختلف اعلانات کے علاوہ دینی علوم کی اہمیت، طریقۂ تدریس اور دیگر علمی موضوعات پر مضامین شائع ہوں گے۔ دیگر تفصیلات حضرت صدر وفاق اور حضرت ناظم اعلیٰ طے کریں گے۔

۱۵- غیر ملکی اسناد رکھنے والے طلباء کے امتحان کا مسئلہ :

جو غیر ملکی طلباء اپنے ملک کی اسناد کی بنیاد پر ''وفاق'' کا امتحان دینا چاہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک کے کیس پر الگ الگ غور وخوض کا فیصلہ کیا گیا۔ غیر ملکی سند ''وفاق'' کے جس درجہ کے مساوی ہوگی اس کے حامل کو اس سے فوقانی درجہ میں حسب شرائط وفاق امتحان دینے کی اصولی اجازت ہوگی۔

۱۶- فضلاء دارالعلوم دیوبند ''وفاق'' کا امتحان دے سکتے ہیں :

فیصلہ کیا گیا کہ دارالعلوم دیوبند (انڈیا) کے ایسے فضلاء جو ''وفاق'' کے تحت عالمیہ کا امتحان دینا چاہتے ہیں، بغیر کسی شرط کے ''وفاق'' کے تحان میں شریک ہوسکتے ہیں۔

(۱۷)۔ نام نہاد ''تنظیم فکر ولی اللہی'' سے متعلقہ مدارس :

نام نہاد ''تنظیم فکر ولی اللہی'' سے وابستہ مدارس کا ''وفاق'' سے الحاق ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس تنظیم کے نظریات جمہور امت کے مؤقف کے منافی ہیں۔ چنانچہ اس تنظیم کے خلاف دارالعلوم کراچی، جامعہ فاروقیہ کراچی اور کوہاٹ، پشاور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے مرکزی مدارس کے فتاویٰ آچکے ہیں۔ اور ان کے خلافِ شریعت عقائد کے بارے میں کسی قسم کا ابہام نہیں رہا۔ لہٰذا جس مدرسہ کے مہتمم کا تعلق اس تنظیم سے ہوگا۔ اس مدرسہ کا الحاق وفاق سے ختم کردیا جائے گا، اسی طرح کسی مدرسہ کے اساتذہ یا دوسرے ذمہ دار افراد کا تعلق اس تنظیم سے ہو تو وہ مدرسہ وفاق کی طرف سے اس کا پابند ہے کہ وہ متعلقہ فرد کو مذکورہ تنظیم سے تعلق ختم کرنے پر آمادہ کرے یا اس کو مدرسے کی ذمہ داری سے سبکدوش کردے۔ بصورت دیگر ایسے مدرسے کا الحاق ختم کردیا جائے گا۔

۱۸- جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی کا الحاق منسوخ :

ایک معزز رکن عاملہ نے کہا کہ جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی کی انتظامیہ کا رویہ کافی عرصہ سے ''وفاق'' کے خلاف ہے۔جس پر مجلس عاملہ کو غور کرنا چاہئے۔ چنانچہ بحث وتمحیص کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی کا الحاق مسلسل وفاق کے خلاف جارحانہ رویہ کی بناء پر منسوخ کیا جاتا ہے۔ ادارہ مذکور کی انتظامیہ کی نامناسب روش پر مجلس عاملہ قبل ازیں بھی اپنے اجلاس منعقدہ ۷ ذی قعدہ ۱۴۱۹ھ میں اظہارِ افسوس کر چکی ہے اور اس کی انہیں باضابطہ اطلاع بھی دے چکی ہے، مگر ادارہ کی روش میں تاحال کوئی تبدیلی نہیں آئی، بلکہ متعدد مواقع پر انتظامیہ مذکورہ ادارہ نے وفاق کے خلاف نامناسب رویہ اختیار کیا ہے۔اس لئے الحاق ختم کردینے کا افسوس ناک فیصلہ کرنا پڑا۔ تاہم اس کے طلباء کو اس سال یعنی ۱۴۲۱ھ میں ''وفاق'' کا امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔

۱۹- ''اتحاد المدارس'' سے وابستہ مدارس کا الحاق :

اجلاس میں بتایا گیا کہ صوبہ سرحد میں ''اتحاد المدارس'' کے نام سے کوئی تنظیم قائم ہوئی ہے، جس کی طرف سے مطلوبہ قابلیت کے بغیر مختلف اسناد جاری کی جاتی ہیں۔ ''وفاق'' سے ملحق بعض مدارس نے بھی اس تنظیم میں شمولیت اختیار کی ہے۔اس پر فیصلہ کیا گیا کہ جو مدارس ''اتحاد'' اور ''وفاق'' دونوں سے ملحق ہیں وہ اگر آئندہ ''اتحاد'' کے تحت کسی امتحان میں شرکت کریں گے یا اس سے الحاق کریں گے تو ان کا ''وفاق'' سے الحاق ختم کردیا جائے گا۔ اسی طرح ''اتحاد'' کے امتحانات میں شریک طالب علم ''وفاق'' کے امتحانات کے لئے نااہل متصور ہوگا۔ یہ فیصلہ اسی سال یعنی ۱۴۲۱ھ سے ہی نافذ العمل ہوگا۔

۲۰- نصاب کمیٹی محرم ۱۴۲۲ھ تک کام مکمل کرلے گی :

حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم نے ایک استفسار کے جواب میں فرمایا کہ مجلس عاملہ کی طرف سے نصاب کمیٹی کے سپرد مفوضہ اُمور کی تکمیل ''وفاق'' کی شدید مصروفیات کے باعث نہ ہوسکی۔ آئندہ محرم ۱۴۲۲ھ تک ان شاء اللہ نصاب کمیٹی اپنی مفصل رپورٹ پیش کردے گی۔

۲۱- بیرونی مدارس و جامعات کا وفاق سے الحاق :

ناظم اعلیٰ نے کہا کہ بیرونی ممالک میں قائم بعض مدارس و جامعات ''وفاق المدارس'' سے الحاق کے خواہاں ہیں جو وفاق کے لئے اعزاز ہے۔ شرکاءِ اجلاس نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے طے کیا کہ ''وفاق'' سے الحاق کے خواہش مند بیرونی مدارس و جامعات سے مذاکرات کی رپورٹ ''مجلس عاملہ'' کے آئندہ کسی اجلاس میں پیش کی جائے۔اگر شرائطِ داخلہ، نصاب تعلیم اور امتحانات کے سلسلہ میں ان مدارس و جامعات سے مذاکرات کے ذریعہ تفصیلات طے کرلی جائیں تو الحاق مناسب ہے۔

اس کے بعد اختتامی دعاء کے ساتھ مجلس عاملہ کا اجلاس بخیر وخوبی تکمیل پذیر ہوا۔

وآخر دعوانا ان الحمدللّٰہ رب العلمین.

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان